

گھر میں جمعہ کا حکم
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
 الاستفتاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ گھر
 میں جمعہ ہوسکتا ہے

سائل عابد انگلینڈ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

گھر میں جمعۃ المبارک کی نماز ادا نہیں کی جاسکتی کیوں کہ جمعہ ادا کرنے کی چند
 شرائط ہیں جس میں سے ایک شرط یہاں نہیں پائی جارہی اور وہ ہے اذن عام اور قاعدہ
 ہے اذا فات الشرط فات المشروط ترجمہ جب شرط فوت ہو جائے تو مشروط بھی فوت ہو جاتا
 ہے لہذا ثابت ہوا کہ جمعۃ المبارک کی نماز گھر میں ادا نہیں کی جاسکتی چنانچہ
 حاشیہ ابن عابدین میں ہے وَالْإِذْنَ أَعَامَ وَهُوَ أَنْ تُفْتَحَ أَبْوَابُ الْجَامِعِ وَيُؤَدَّنَ لِلنَّاسِ، حَتَّىٰ تَوَاجِعَتْ جَمَاعَةٌ فِي
 الْجَامِعِ وَأَغْلَقُوا الْأَبْوَابَ وَجَمِعُوا لَمْ يَجِزْ "ترجمہ اور اذن عام وہ یہ ہے کہ جامع مسجد کے تمام دروازے
 کھلے ہوں اور لوگوں کو عام اجازت ہو یہاں تک کہ اگر جامع مسجد میں ایک جماعت حاضر
 ہے اور وہ دروازے بند کر کہ جمعہ ادا کرتی ہے تو جمعہ ادا نہ ہوگا۔

درمختار حاشیہ ابن عابدین رالمختار صفحہ 152 جلد 2

در مختار شرح تنویر الابصار میں ہے کہ (الاذن العام) من الامام، (فلو دخل أمير حصنا) أو قصره (وأغلق
 بابہ) وصلی بأصحابہ (لم تتعقد) اذن عام امام کی طرف سے اگر امیر داخل ہو اور دروازوں کو بند
 کر دیا اور اپنے اصحاب کیساتھ نماز ادا کر لی تو جمعہ منعقد نہ ہوگا۔

در مختار شرح تنویر الابصار جلد نمبر 1 صفحہ 109

بہار شریعت میں ہے اذن عام یعنی مسجد کا دروازہ کھول دیا جائے کہ جس مسلمان کا جی
 چاہے اُسے کسی کی روک ٹوک نہ ہو اگر جامع مسجد میں جب لوگ جمع ہو گئے اور دروازہ
 بند کر کے جمعہ پڑھا نہ ہوا۔

بہار شریعت جلد اول حصہ ۴ صفحہ نمبر 770

اور بہار شریعت ہی میں ہے جمعہ پڑھنے کیلئے چھ شرائط ہیں ان میں سے ایک شرط
 بھی مفقود ہو تو ہوگا ہی نہیں۔

بہار شریعت جلد اول حصہ ۴ صفحہ نمبر 762

مذکورہ جزئیات کے پیش نظر یہ حکم ہوگا کہ گھر میں بھی نماز جمعہ ادا نہیں کی جاسکتی
 کیونکہ گھر میں بھی یہ شرط اذن عام نہیں پائی جاسکتی۔

عَلَّمَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمَ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 کتبہ عبید رضا

Date:02-05-2020

الجواب صحیح و المجیب نجیح
 ابو الحسن محمد قاسم ضیاء
 قادری
 خادم دارالافتاء الفقہ الاسلامی یو کے
 Date:25-05-2020

The ruling of Jum'ah Salāh [Friday prayer] at home

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: Can Jum'ah Salāh be prayed at home?

Questioner: Aabid from England

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

The blessed Jum'ah Salāh cannot be prayed at home because there are a few conditions for praying Jum'ah; one of which is not being achieved here and that is 'open permission', with the rule being that,

إذا فات الشرط فات المشروط

"When the condition is not found, that which the condition is a requirement for is therefore also not found."

Therefore, it is proven that the sacred Friday Salāh cannot be prayed at home. Hence:

It is stated in Hāshiyah Ibn 'Ābidīn,

"وَالِإِذْنِ الْعَامِّ وَهُوَ أَنْ تُفْتَحَ أَبْوَابُ الْجَامِعِ وَيُؤَدَّنَ لِلنَّاسِ، حَتَّى كَوَّ اجْتَمَعَتْ جَمَاعَةٌ فِي الْجَامِعِ وَأَغْلَقُوا الْأَبْوَابَ
وَجَمَعُوا لَمْ يَجُزْ"

"Open permission is that all the doors of a main central Mosque be open and people have open permission, up to the extent that if there is one Jamā'ah [congregation] taking place in a main central Mosque and Jum'ah is being prayed with the doors locked, then Jum'ah will not be fulfilled."

[Durr Mukhtār Hāshiyah Ibn 'Ābidīn (Radd al-Muhtār), vol. 2, p. 152]

It is stated in Durr Mukhtār Sharh Tanwīr al-Absār that

"(الاذن العام) من الامام، (فلو دخل أمير حصنا) أو قصره (وأغلق بابه) وصلى بأصحابه (لم تنعقد)"
"If a well-off person enters with open permission from the Imām, and he [the well-off person] locks the doors and prays Salāh alongside his fellows, then Jum'ah will not be established."

[Durr Mukhtār Sharh Tanwīr al-Absār, vol. 1, p. 109]

It is stated in Bahār-e-Sharī'at, 'Open permission i.e. to open the doors of the Mosque - allowing every Muslim who wishes to enter, to do so; no one (Muslim) should be stopped (from entering). If the doors were closed in a central Mosque after the people gathered (for Jum'ah) and then the Jum'ah was performed, it is not valid.'

[Bahār-e-Sharī'at, vol. 1, part 4, p. 770]

It also stated in Bahār-e-Sharī'at itself, 'There are six conditions that make the performance of Jum'ah correct, and if even one of the conditions is missing, it cannot take place.'

[Bahār-e-Sharī'at, vol. 1, part 4, p. 762]

In light of the aforementioned jurisprudential textual proofs, the ruling will be that Jum'ah Salāh cannot be prayed at home as well because this condition of 'open permission' cannot be achieved in the home neither.

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by Mawlānā 'Ubayd Ridā

Verified & attested by Muftī Qāsīm Ziyā al-Qādirī

Translated by Haider Ali